

# اسلام سے پہلے عرب کے جغرافیائی حالات

جزیرہ نمائے عرب غیر آباد، بے آب و گیاہ، خشک، شور اور رگستان ہے تمام ملک میں پہاڑوں کا جال بکھا ہوا ہے۔ سب سے طویل سلسلہ کوہ جبل سراہ ہے جو جنوب میں یمن سے شروع ہو کر شمال میں شام تک چلا گیا ہے۔ جا بجا بڑے بڑے صحرا ہیں۔ پورے ملک میں کوئی دریا نہیں، البتہ پہاڑی چشمے وادوں کا پانی اور کنوئیں کا وجود ہے۔ ان پہاڑی چشموں کے طفیل دامن کوہ اور وادیاں سرسبز رہتی ہیں۔ کبھی کبھی یہ چشمے پھیل کر مصنوعی بھیلوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں جو آگے چل کر رگستان میں جذب ہو جاتی ہیں۔ آب و ہوا کے لحاظ سے پورا ملک گرم ہے۔ میدانوں میں بادِ سموم چلتی ہے۔ ریگ کا طوفان ہوا کے دوش پر اڑتا رہتا ہے اور آبادی کی آبادی ریت کے ڈھیر تلے دب جاتی ہے سردیوں میں کسی قدر بارش ہو جاتی ہے جس سے کچھ گھاس اگ آتی ہے۔ ان گھاس کے میدانوں کو بدو چرگااہ کے بطور استعمال کرتے ہیں۔ اس موسم میں پانی راتوں کو برف بن جاتا ہے وہ مقلات جو ساحل سمندر کے قریب ہیں عموماً سرسبز ہیں بلکہ

لے جنوب مغربی ایشیا میں واقع ملک کو کہ جزیرہ نمائے عرب اس کے تین سمت سمندر اور چوتھی سمت خشکی ہے گراہی عرب اسے عموماً جزیرۃ العرب کہتے ہیں اس کے حدود اربعہ کی تحدید یوں کی گئی ہے کہ مغرب میں بحرِ احمراء (بحرِ احمر) مشرق میں فلج فارس و بحرِ عمان (Persian Gulf & Sea of Oman) جنوب میں بحرِ ہند (Indian Ocean) شمال میں بادِ شام (The Syrian Desert) The Encyclopedia of Islam Vol. I Leyden 1960ء (The Syrian Desert) Encyclopedia of Islam Vol. ۱۱ (The Syrian Desert) pp-533+534) ابو جلال عثمانی حموی کتاب معجم البلدان ۱۱: ۵۳۳-۵۳۴

آب دہوا کے فرق سے پورے ملک کی آبادی دو قسم کی ہے ایک تو بدو جو عرب کا خاص مزاج ہے یہ فائدہ بدو ش قبائل چراگاہ اور پانی کی تلاش میں اپنے آناٹ البیت کے ساتھ ایک مقام سے دوسرے مقام کا پکر لگاتے رہتے تھے آبادی کا دوسرا حصہ وہ تھا جو مستقل آبادیوں میں رہتا تھا اور جسے حضری کہتے تھے عموماً ایسی مستقل آبادیاں مین میں تھیں۔ حجاز میں مکہ، یرب، طائف خیبر و دادی القری و ضمیرہ ایسی بستیاں تھیں جہاں یہ حضری قبائل مقیم تھے یہ

عرب کی پیداوار کھجور، سیب اور بعض دوسرے میوے تھے۔ کہیں کہیں زراعت بھی ہوتی تھی جانوروں میں اونٹ عرب کا خاص جانور ہے۔ گھوڑا بدوی عرب کا بہترین رفیق اور اپنی خوبی کے لئے شہرہ آفاق ہے ان کے علاوہ بھیر بکری بھی پائی جاتی تھیں بدوی قبائل کا پیشہ ہی گلہ بانی تھا عمان و بحرین کے سواحل سے موتی نکلے جاتے تھے یمن خوشبو کی پیداوار کے لئے بہت شہرت رکھتا تھا۔ عرب ایک ریگستانی ملک ہے چنانچہ اس میں طویل ریگستانی سلسلے واقع ہیں۔ سب سے بڑا صحرا شام و عرب کا ریگستانی میدان ہے، جو بادیہ شام یا بادیہ عرب کہلاتا ہے۔ دوسرا ریگستان یمن، عمان اور یمامہ کے درمیان ہے، جسے دہنا، صحرائے اعظم اور الربع الخالی کہتے ہیں۔ ۵۔ جبل الراء نے عرب کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے۔ مشرقی و مغربی پورے ملک کو چار جزائی حصوں میں بانٹا گیا ہے :

(۱) عروض (۲) نجد (۳) یمن (۴) حجاز ان خطوں کی اجمالی کیفیت یہ ہے :

اعروض : یہ قطعہ ملک مشرقی نجد اور حدود عراق سے قلع فارس کے سواحل تک پھیلا ہوا ہے۔ اسی خطہ میں میانہ واقع ہے جہاں ظہور اسلام کے قریبی جہد میں نور ربیعہ کا مشہور قبیلہ بنو حنیفہ آباد تھا اشتر جہینہ، بکر اور قحطلب کے قبائل کی بھی بعض شاخیں یہاں آیا دھنیں۔ عروض کا دوسرا مشہور

۳۔ سید سلیمان ندوی، ارض القرآن، جلد دوم مطبوعہ دار الفکر ۱۹۲۳ء ص ۱۱۸ و ڈاکٹر جواد علی تاریخ العرب قبل از اسلام مطبوعہ مجمع علمی العراق، بغداد ۱۳۴۸ھ ص ۸۰۔

۴۔ The Encyclopedia of Islam I: PP 537-39

۵۔ The Encyclopedia Britannica Vol II P 173 Chicago 1959

۶۔ ابو محمد حسن بن احمد بن یعقوب ہمدانی، صفحہ جزیرۃ العرب مطبوعہ سعادت، مہر، ۱۹۵۳ء ص ۵۰۔

خطہ عربی ہے جھانہ، اقبل اسلام میں قبائل بنو عبدالقیس کا مسکن تھا اس کا تسمیر قابل ذکر خطہ عمان ہے جو اپنی زرخیزی کے لئے مشہور تھا۔ یہاں یعنی قبیلہ اذدر رہتا تھا ۱۰

۲۔ نجد: وسط عرب کی یہ سطح مرتفع تین طرف سے بے آب و گیاہ صحراؤں سے گھری ہوئی ہے اس کے شمال میں صحرائے شام، مغرب میں صحرائے حجاز اور مشرق میں صحرائے دہنا (الریح الخالی) ہیں اور جنوب میں عروص کا مشہور و معروف خطہ یمامہ واقع ہے نجد بنو ربیعہ کے قبیلہ بنو کعب بن وائل کا وطن تھا یہیں کزدہ کے نام سے ایک چھوٹی سی ریاست قائم تھی جو مذاثرہ حیرہ کی ہم سمری کی دعویٰ دار تھی یہاں طی کا قبیلہ بھی آباد تھا۔ ظہور اسلام کے وقت قبائل قیس میں سے بنو مظعان، سلیم و ہوازن بھی یہاں بستے تھے فصیح عربی اور شرو و شاعری کے لئے نجد کو بڑی شہرت حاصل تھی ۱۱

۳۔ یمن: عرب کا سب سے زرخیز خطہ ہی ہے۔ ازمنہ قدیم سے یہی علاقہ تمدن کا گوارہ بھی تھا یمن کی عظمت رفتہ کی نوحہ خوانی وہ کھنڈرات آج بھی کر رہے ہیں جو وہاں موجود ہیں یہاں سبا و حمیر کی عظیم سلطنتیں قائم ہوئی اور یہی علاقہ حبش، روم و ایران کی سیاسی تنگ و تازکی جولان گاہ بھی رہا۔ یمن کے جنوب میں بحیرہ عرب، شمال میں حجاز، نجد و عروص (یمامہ) مغرب میں بحر احمر اور مشرق میں عمان و بحرین ہیں۔ ظہور اسلام کے وقت یہاں بنو ہمدان اور مذحج کی آبادی تھی۔ بحرین میں بنو ہارث بن کعب اور بنو جبیلہ رہتے تھے۔ حضرموت کا زرخیز ترین خطہ ہے یہاں بنو کزدہ کی بستیماں تھیں۔ یمن کا دار الحکومت صنعاء تھا۔ بحرین عیسائیت کا مرکز تھا۔ پورا یمن مختلف فیالیف میں منقسم تھا ۱۲

۴۔ حجاز: بحر احمر کے ساحل پر ایک مستطیل صوبہ ہے۔ جس کا نام تورات میں فاران ہے اس کے مشرق میں نجد، مغرب میں بحر احمر، شمال میں عرب شام اور جنوب میں یمن ہے حجاز میں شمالاً جنوباً جبل سراہ کا سلسلہ پھیلا ہوا ہے اس سلسلہ کوہ میں بہت سے چشمے ہیں۔ جن کے نزدیک کاشت ہوتی ہے۔

۱۳ معجم البلدان ج ۶ ص ۱۶۰ و صفحہ جزیرۃ العرب ص ۱۶۱ و ۱۶۰، ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰

مشہور شہر مکہ، یشرب اور طائف تھے۔ حجاز کی اصل اہمیت اس کے محل وقوع کی وجہ سے تھی کیونکہ یہ عظیم تجارتی شاہراہ ہواقع تھا۔ یہود ارض کنعان سے نقل مکانی کے بعد حجاز کے مقامات خیبر، یشرب، تبوک دادی القرئی اور تیماء میں آباد ہو گئے تھے مکہ میں قریش اور اس کے اطراف میں خزاعہ اور احابیش کے قبائل کی بستیاں تھیں اس کے جنوب میں پہاڑیوں کے دامن میں بنو ہذیل آباد تھے۔ یشرب میں اوس و خزندج کے قبائل یہود کے ساتھ ساتھ آباد تھے اس کے کوہستانی مقامات میں قبیلہ طی کی شاخ بنو لام کی آبادی تھی بنو کلاب اس کے اطراف میں بستے تھے۔ طائف، ثقیف و ہوازن کا مسکن تھا۔ شمالی حجاز میں قنصاء آباد تھے جہینہ اور عذرہ کے قبائل بھی حجاز میں متوطن تھے۔

جزیرہ عرب کے ان قدرتی خطوں کے علاوہ شام و عراق کے سرحدی علاقوں میں بہت سے عرب قبائل آباد تھے چنانچہ عرب شام میں عسائیوں کی حکومت قائم تھی جس کا پایہ تخت بصرہ کا شہر تھا۔ تروخ، عاملہ، کلب اور جہینہ کے بعض قبائل یہاں متوطن تھے۔ عرب عراق میں بنو زبیبہ کے قبائل بنو کرب و بنو تغلب آباد تھے۔ بنو زبیبہ، عمل اور بنو تمیم بھی یہاں مقیم تھے۔ حیرہ کے شہر بنو ظم کی حکومت عراق و عرب کی سرحد پر ہی قائم ہوئی تھی جو صدیوں عرب کا سیاسی اور تہذیبی مرکز رہی۔

(جاری ہے)

۱۔ معجم البلدان، ج ۳ ص ۲۲۰، ۲۱۸ وصفۃ جزیرۃ العرب ص ۱۳۰، ۱۲۹، ۱۲۸، ۱۲۷، ۱۲۶، ۱۲۵، ۱۲۴، ۱۲۳، ۱۲۲، ۱۲۱، ۱۲۰، ۱۱۹، ۱۱۸، ۱۱۷، ۱۱۶، ۱۱۵، ۱۱۴، ۱۱۳، ۱۱۲، ۱۱۱، ۱۱۰، ۱۰۹، ۱۰۸، ۱۰۷، ۱۰۶، ۱۰۵، ۱۰۴، ۱۰۳، ۱۰۲، ۱۰۱، ۱۰۰

بقیہ: عورت جمہوری حکومتیں وزیر اعظم

فرمایا کہ کل ذالک لہدین یقیناً صادق ہے کیونکہ آپ کا فرمان ہے جو صادق و مصدوق ہیں صلی اللہ علیہ وسلم باوجودیکہ اس کی تفسیر ذوالیدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان الفاظ میں پیش کی کہ بعض ذالک قد کان ہیں کی تائید شیخین رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بھی کی تو یہ حدیث بھی علامہ نظام کے فکر پر ہی محمول ہے

العبد مراد عمر

